6596 ـ کیا مسلمان عورت کافرہ عورت سے پردہ کرے

سوال

مجھے یہ بتایا گیا ہے کہ کافرہ عورت مسلمان عورت کو پردہ کے بغیر نہیں دیکھ سکتی، تو کیا میرے خاوند کی والدہ یعنی میری کافرہ ساس پر بھی فٹ ہو گا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

1 ـ مسلمان عورت کا کافرہ عورت کے سامنے پردہ اتارنے کے حکم میں علماء کرام کا اختلاف ہے، اور اس اختلاف کا سبب درج ذیل آیت کے مفہوم کو سمجھنے میں اختلاف ہے.

فرمان باری تعالی ہے:

اور آپ مومن عورتوں کو کہہ دیجئے کہ وہ بھی اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں، اور اپنی زینت کو ظاہر نہ کریں، سوائے اسکے جو ظاہر ہے، اوراپنے گریبانوں پر اپنی اوڑھنیاں ڈالے رہیں، اور اپنی آرائش کو کسی کے سامنے ظاہر نہ کریں، سوائے اپنے خاوندوں کے، یا اپنے والد کے، یا اپنے سسر کے، یا اپنے بیٹوں کے، یا اپنے خاوند کے بیٹوں کے، یا اپنے بھائیوں کے، یا اپنے بھتیجوں کے، یا اپنے بھانجوں کے، یا اپنے میل جول کی عورتوں کے، یا غلاموں کے، یا ایسے نوکر چاکر مردوں کے جو شہوت والے نہ ہوں، یا ایسے بچوں کے جو عورتوں کے پردے کی باتوں سے مطلع نہیں، اور اس طرح زور زور سے پاؤں مار کر نہ چلیں کہ انکی پوشیدہ زینت معلوم ہو جائے، اے مسلمانو! تم سب کے سب اللہ کی جانب توبہ کرو، تا کہ تم نجات پا جاؤ النور (31).

اس کی تفسیر میں تین قول ہیں:

1 ـ یہاں عورتوں سے مراد مسلمان عورتیں ہیں.

2 ـ یہاں مسلمان اور کافرہ سب عورتیں مراد ہیں.

3 ـ بطور استحباب مسلمان عورتیں مراد ہیں، نہ کہ بطور وجوب.

2 ـ راجح یہی معلوم ہوتا ہے کہ ۔ باقی علم اللہ کے پاس ہے ۔ مسلمان عورت کا کافرہ عورت کے سامنے پردہ کے

بغیر آنا جائز ہے، لیکن مسلمان عورت کو خدشہ ہو کہ وہ عورت جا کر اپنے خاوند، یا کسی اجنبی مرد کے سامنے اس کے اوصاف بیان کرےگی، تو اس وقت اس کافرہ عورت سے پردہ کرے، اس میں فاسق قسم کی مسلمان اور کافرہ عورت میں کوئی فرق نہیں.

3 ـ کافرہ عورت کے سامنے پردہ نہ کرنے کے جواز کا راجح ہونا درج ذیل حدیث کی بنا پر بھی ہے.

عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ:

ایك یہودی عورت ان کے پاس آئی اور کہنے لگی: اللہ تعالی تجھے عذاب قبر سے محفوظ رکھے..... "

صحیح بخاری حدیث نمبر (1007) صحیح مسلم حدیث نمبر (584).

اور شیخ عبد العزیز بن باز رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

" ان - یعنی غیر مسلم - عورتوں سے پردہ کرنا واجب نہیں، بلکہ علماء کرام کے صحیح قول کے مطابق یہ بھی ساری عورتوں کی طرح ہی ہیں " اھـ

دیکھیں: فتاوی المراۃ المسلمۃ (2 / 582).

4 ـ اور جو کچھ ایك مسلمان عورت کسی کافرہ عورت کے سامنے ظاہر کر سکتی ہے وہی اعضاء ہیں جو وہ اپنے محرم مرد کے سامنے ظاہر کر سکتی ہے جو کہ زینت کی جگہیں یا وضوء والی جگہیں ہیں.

شیخ محمد بن صالح عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" عورت کے لیے اپنے محرم مردوں کے سامنے اپنے چہرہ اور گردن اور ہاتھ اور بازو اور پاؤں اور پنڈلیاں ظاہر کرنی جائز ہیں، اور اس کے علاوہ باقی سارا جسم چھپائیگی " اھـ

دیکھیں: فتاوی المراۃ المسلمۃ (1 / 417).

واللہ اعلم .